DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 956

DATED 29-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 29.10.2026

نمبر شمار	اهم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کررہے ہیں، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	آئین میں رہ کر دلیل دینے والوں کیلئے ریاست کے دروازے کھلے ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	میر ضیاء لانگو سے یواین او ڈی سی، یواین ڈی پی کے مشترکہ وفد کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
04	نصیرآباد ڈویژن بلوچستان کا گرین بیلٹ ہے، میر سلیم احمد کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	وزیرداخلہ بلوچستان کا نوشکی میں طالبات پر فائرنگ کا نوٹس	مشرق ودیگر اخبارات
06	تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا کر دشمن ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتا، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	سردارزادہ فیصل خان جمالی کا ویٹرنری ریسرچ سینٹر کا دورہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	معدنیات کی ترقی کیلئے نجی شعبے کی شرکت ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
09	ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کرکے نیا ضلع قائم کردیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانا اولین ترجیح ہے، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کی ٹریڈ یونین تنظیموں نے لیبر کوڈ مزدور دشمن قرار دیکر مسترد کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	جامعہ گوادر اور نیما، تعاون پر متفق انٹرن شپ کے مواقع فراہم کئے جائیں گے،	جنگ ودیگر اخبارات
13	معلومات تک رسائی اور جوابدہی عوامی اعتماد کیلئے اہمیت رکھتی ہے، عمران خان	جنگ ودیگر اخبارات
14	رائٹ ٹو انفارمیشن شفاف طرز حکمرانی ہے، عمران خان	جنگ ودیگر اخبارات
15	سربندر فش لینڈنگ جیٹی کے تمام سہولیات سے آراستہ کیا جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
16	خضدار میں جلد وومن پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا، یونس عزیز زہری	جنگ ودیگر اخبارات
17	پائیدار امن قائم کرنا اجتماعی ذمہ داری ہے، میر نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوتال جعفرایکسپریس پر راکٹ فائر مسافر اور ٹرین محفوظ، ملزمان فرار، کچھی اور وڈھ میں فورسز کی کارروائیاں 9 دہشتگرد ہلاک اسلحہ برآمد، ڈھاڈر ڈاکوؤں کی فائرنگ باپ اور سات سالہ بیٹا جاں بحق، منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی دو ملزمان گرفتار، چھتر نامعلوم مسلح افراد کا حملہ سڑک کی تعمیر میں مصروف دو مزدور اغواء، ژوب، مرغزہ کبزئی کے علاقے سے پولیس ملازم اغواء

عوامی مسائل:

کلی چلتن رئیسانی کے وال مین ڈیوٹی پر موجود نہیں ہوتے ہیں، گیس کمپنی کی ناقص پالیسیوں نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے، کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمت 600 روپے کلو سے تجاوز صارفین کو مشکلات کا سامنا، سریاب گیس پریشر میں کمی علاقہ مکینوں کا احتجاج ٹائر جلا کر روڈ بلاک کردیا

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 29.10.2026

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں دہشت گردی کے خاتمے اور شہریوں کے تحفظ کیلئے اہم پیش رفت ہیں، آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع کیچھی میں سات جبکہ ضلع وڈھ میں کارروائی کے دوران دو دہشت گرد ہلاک ہوئے مارے جانے والوں کا تعلق فتنہ الہندوستان سے بتایا گیا ہے ان کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے جبکہ علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرنا اس عزم کا اظہار ہے کہ ریاست دہشت گردی کے سامنے سرنہیں جھکائے گی، تاہم دہشت گردی کیخلاف جنگ محض عسکری کارروائیوں تک محدود نہیں ہونی چاہئے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر بروقت اقدامات موثر نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان رابطہ اس جدوجہد میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، بلوچستان کی صورت حال کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ پائیدار امن کیلئے سیکورٹی اقدامات کے ساتھ عوامی اعتماد معاشی مواقع، تعلیم اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر بھی توجہ دینا ضروری ہے دہشت گرد عناصر کو عوام سے الگ تھلگ کرنا اور مقامی آبادی کو ریاستی اداروں کا قابل اعتماد شراکت دار بنانا دیرپا کامیابی کی بنیاد بن سکتا ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Mountiang gas crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 OCT 2026 Page No. 1

نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، جعفر مندوخیل

لیپ ٹاپس اور اسکالرشپس کی فراہمی میں طلبہ کا خاص خیال رکھا جائیگا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں اور ہم ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ [illegible] نوجوانوں کو بھی قومی دھارے میں لانے [illegible] وقت کا تقاضا ہے کہ ہم [illegible] صلاحیتوں کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں [illegible] بلوچستان اس وقت ایک نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا نوجوانوں کو صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پڑھائی [illegible] خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر سردار عبدالرحمٰن کھیتران، سینیٹر سعید احسن مندوخیل، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، ایم پی اے زرک خان مندوخیل، خلیل جارج، میر نوراللہ لہڑی ایم ایس ایف ڈسٹرکٹ صدر داؤد کاکڑ بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں، جعفر مندوخیل

ہم سب پاکستانیت کو اپنائیں اور اپنی صلاحیتوں کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لائیں، گورنر بلوچستان

صوبے بھر کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی تعلیمی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے بھرپور کوششیں کی گئی ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن (MSF) کے زیر اہتمام پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں، اور ہم ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7

بھرپور اقدامات کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ دوسرے نوجوانوں کو بھی قومی دھارے میں لانے کیلئے اپنا موثر کردار ادا کریں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب پاکستانیت کو اپنائیں اور اپنی صلاحیتوں کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لائیں۔ بلوچستان اس وقت ایک نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا نوجوانوں کو صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پڑھائی پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر سردار عبدالرحمٰن کھیتران، سینیٹر سعید احسن مندوخیل، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، ایم پی اے زرک خان مندوخیل، خلیل جارج اور میر نوراللہ لہڑی ایم ایس ایف ڈسٹرکٹ صدر داؤد کاکڑ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی اور ایم پی اے زرک مندوخیل ہماری پارٹی کے انتہائی فعال اور متحرک پارلیمانی ارکان ہیں جبکہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران بھی نوجوانوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج متعدد پارلیمانی ارکان ایم ایس ایف کے اس پروگرام میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کیلئے شریک ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نوجوانوں کی تعلیم، ترقی اور مستقبل ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تقسیم لیپ ٹاپس اور اسکالرشپس کی فراہمی میں بھی آپ کا خاص خیال رکھا جائیگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ صوبے بھر کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی تعلیمی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے بھرپور کوششیں کی گئی ہیں جن کے نتیجے میں صوبے بھر کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ 80 فیصد تک پہنچائی گئی ہے جو ہم سب کیلئے ایک اعزاز ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قلم کی طاقت بندوق سے زیادہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعرات 17 رجمادی الاوّل 1448ھ 29 اکتوبر 2026ء نمبر 296

آئین میں رہ کر دلیل دینے والوں کیلئے ریاست کے دروازے کھلے ہیں

سرفراز بگٹی

دہشت گرد اب نہتی طالبات کو نشانہ بنا رہے ہیں، وزیراعلیٰ، یتیم بچے سمیت پانچ بہن بھائیوں اور والدہ کی مکمل کفالت کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تربت کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج تربت میں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتا آ رہا ہوں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان مجرمان کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان ظالموں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف بلوچستان حکومت اپنی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے تعلیمی اداروں کے دروازے کھولنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹیں پہنانے اور علم سے دور رکھنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور بلوچستان پولیس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی اور بربریت کا مقابلہ کرے گی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔ وزیر اعلیٰ سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | جمعرات 17 جمادی الاول 1448ھ 29 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 108

قیمت 40 روپے | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | Email. | BC-m-13

مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں بلوچستان میں امن و امان قائم کرکے دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرینگے

بلوچ بچیوں پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان مجرموں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

اگر اللہ نذر کے اپنے بچے فرانس اور دیگر مقامات پر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں تو کیا بلوچ بچیوں کو نوشکی کے کالج میں تعلیم حاصل کرنے اور آگے بڑھنے کا حق نہیں؟ سیکورٹی صورتحال پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج نوشکی میں کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتے آ رہے ہیں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان قاتلوں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان ظالموں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف بلوچستان حکومت اپنی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے تعلیمی اداروں کے دروازے کھولنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹیں پہنانے اور علم سے دور رکھنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور بلوچستان پولیس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی اور بربریت کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے بشیر زیب، رحمان گل، اللہ نذر اور دیگر دہشت گردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتی مفادات کے لیے کام کرتے ہوئے اس حد تک گر چکے ہیں کہ اب نہتی بلوچ بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جو صرف تعلیم حاصل کرنے کے لیے کالج آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پروپیگنڈے کے ذریعے بچیوں کو ریاست کے خلاف خودکش حملوں پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی متعدد بچیوں کو حکومت میڈیا کے سامنے بھی پیش کر چکی ہے، جن سے پوچھ گچھ کے دوران ان عناصر کی گھناؤنی سرگرمیوں کے شرمناک پہلو سامنے آئے، تاہم ان کی تفصیلات میڈیا یا دیگر فورمز پر بیان کرنا مناسب نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان اپنے اسکول اور کالج کسی صورت بند نہیں کرے گی۔ حکومت پہلے ہی 3,200 بند اسکول کھول چکی ہے اور اب ان اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بجائے مزید آباد کرے گی۔ انہوں نے نوشکی گرلز کالج میں زخمی ہونے والی طالبات سے اظہار یکجہتی کے لیے اعلان کیا کہ بیوٹمز یونیورسٹی میں اسپورٹس گالا منعقد کیا جائے گا، جبکہ نوشکی کے اسی کالج میں زخمی طالبات کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول بھی منعقد ہوگا۔ محکمہ کھیل دونوں مقامات پر ان بہادر، غیور اور دلیر بچیوں کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول منعقد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان سرگرمیوں کے ذریعے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ وہ جتنی بھی کوشش کر لیں، حکومت کو اسکول اور کالج بند کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ حکومت ان تعلیمی اداروں کو آباد رکھے گی اور بلوچستان کی گلیوں کو بھی زندگی اور سرگرمیوں سے بھرپور بنائے گی۔ دہشت کی فضا مستقل طور پر ختم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے سیکیورٹی فورسز لازوال قربانیاں دے کر پہاڑوں اور ان ٹھکانوں میں دہشت گردوں کا تعاقب کر رہی ہیں جہاں وہ چھپ کر پناہ لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں شہری مراکز سے بھی نکالا جائے گا اور پہاڑوں سے بھی، اور ان کے انجام تک پہنچنے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جو لوگ دلیل کی بنیاد پر اور ریاست کے آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر اللہ نذر کے اپنے بچے فرانس اور دیگر مقامات پر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں تو کیا بلوچ بچیوں کو نوشکی کے کالج میں تعلیم حاصل کرنے کا حق نہیں؟ کیا انہیں آگے بڑھنے کا حق نہیں؟ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی بچیوں کو تعلیم، شعور اور ترقی کے مواقع فراہم کرے گی اور نوجوانوں کے لیے روزگار، کاروبار اور ذریعہ معاش کے پروگراموں پر توجہ مرکوز رکھے گی۔ یوتھ پالیسی سمیت حکومت کی تمام کوششوں کا مرکز بلوچستان کے نوجوان ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کے ایسے سفاکانہ حملے حکومت کے ارادوں کو کمزور نہیں کر سکتے بلکہ اس عزم کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ حکومت پاک فوج کے ساتھ مل کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ نے یتیم بچے اور اسکے خاندان کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

منیر احمد سمیت بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم

تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1
Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 316 | جمعرات 17 جمادی الاول 29 اکتوبر 2026 ، صفحات 6 قیمت 40 روپے

دلیل سے بات کرنے کے لیے تیار، دہشت گرد بلوچ بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا چاہتے ہیں: میر سرفراز بگٹی

بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے کو کمزور نہیں کر سکتے، معصوم طالبات کو نشانہ بنانا کونسی بلوچیت ہے، نوشکی گرلز کالج واقعے کی مذمت کرتے ہیں

ہم بچیوں کیلئے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے اداروں کے دروازے کھولنے کیلئے کوشاں جبکہ دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹس پہنانے کے درپے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ر ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج نوشکی میں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتے آ رہے ہیں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان قاتلوں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان ظالموں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف بلوچستان حکومت اپنی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے تعلیمی اداروں کے دروازے کھولنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹیں پہنانے اور علم سے دور رکھنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور بلوچستان پولیس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی اور بربریت کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے بشیر زیب، رحمان گل، اللہ نذر اور دیگر دہشت گردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتی مفادات کے لیے کام کرتے ہوئے اس حد تک گر چکے ہیں کہ اب نہتی بلوچ بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جو صرف تعلیم حاصل کرنے کے لیے کالج آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پروپیگنڈے کے ذریعے بچیوں کو ریاست کے خلاف خودکش حملوں پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن متعدد بچیوں کو حکومت میڈیا کے سامنے بھی پیش کر چکی ہے، جن سے پوچھ گچھ کے دوران ان عناصر کی گھناؤنی سرگرمیوں کے شرمناک پہلو سامنے آئے، تاہم ان کی تفصیلات میڈیا یا دیگر فورمز پر بیان کرنا مناسب نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان اپنے اسکول اور کالج کسی صورت بند نہیں کرے گی۔ حکومت پہلے ہی 3,200 بند اسکول کھول چکی ہے اور اب ان اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بجائے مزید آباد کرے گی۔ انہوں نے نوشکی گرلز کالج میں زخمی ہونے والی طالبات سے اظہار یکجہتی کے لیے اعلان کیا کہ ہیلپر یونیورسٹی میں اسپورٹس گالا منعقد کیا جائے گا، جبکہ نوشکی کے اسی کالج میں زخمی طالبات کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول بھی منعقد ہوگا۔ محکمہ کھیل دونوں مقامات پر ان بہادر، غیور اور دلیر بچیوں کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول منعقد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان سرگرمیوں کے ذریعے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ وہ جتنی بھی کوشش کر لیں، حکومت کو اسکول اور کالج بند کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ حکومت ان تعلیمی اداروں کو آباد رکھے گی اور بلوچستان کی گلیوں کو بھی زندگی اور سرگرمیوں سے بھرپور بنائے گی۔ دہشت کی فضا مستقل طور پر ختم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے سیکیورٹی فورسز لازوال قربانیاں دے کر پہاڑوں اور ان ٹھکانوں میں دہشت گردوں کا تعاقب کر رہی ہیں جہاں وہ چھپ کر پناہ لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں شہری مراکز سے بھی نکالا جائے گا اور پہاڑوں سے بھی، اور ان کے انجام تک پہنچنے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جو لوگ دلیل کی بنیاد پر اور ریاست کے آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر اللہ نذر کے اپنے بچے فرانس اور دیگر مقامات پر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں تو کیا بلوچ بچیوں کو نوشکی کے کالج میں تعلیم حاصل کرنے کا حق نہیں؟ کیا انہیں آگے بڑھنے کا حق نہیں؟ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی بچیوں کو تعلیم، شعور اور ترقی کے مواقع فراہم کرے گی اور نوجوانوں کے لیے روزگار، کاروبار اور ذریعہ معاش کے پروگراموں پر توجہ مرکوز رکھے گی۔ یوتھ پالیسی سمیت حکومت کی تمام کوششوں کا مرکز بلوچستان کے نوجوان ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کے ایسے سفاکانہ حملے حکومت کے ارادوں کو کمزور نہیں کر سکتے بلکہ اس عزم کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ حکومت پاک فوج کے ساتھ مل کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ کا ڈھابے پر کام کرنیوالے یتیم بچے کے خاندان کی کفالت کا فیصلہ

ملاقات میں منیر احمد سے حالات زندگی بارے معلومات حاصل کیں، حکام کو سکول میں داخلے کا حکم

کوئٹہ (ر ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھا لی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

نے ملاقات کی جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور بچوں کی تعلیم، رہائش اور علاج و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے عملے کے ذریعے ذاتی اخراجات سے بچوں کو موسم سرما کے لیے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیا کی خریداری بھی کروائی۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کو سرد موسم میں درکار بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے بے سہارا اور ضرورت مند بچوں کی تعلیم، تربیت اور بہتر زندگی کے مواقع کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر اظہار خیال کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء بمطابق 17 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-294

دہشت گرد بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا چاہتے ہیں، طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت ہے، سرفراز بگٹی

حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی، صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے

جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، بھارتی مفادات کے لیے کام کرنے والے اب نہتی بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں

حکومت پہلے ہی 3,200 بند اسکول کھول چکی، اب ان اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑنے کے بجائے آباد کرے گی، زخمی طالبات سے اظہار یکجہتی بیوٹمز میں اسپورٹس گالا منعقد کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج نوشکی میں کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتے آ رہے ہیں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان قاتلوں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان قاتلوں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف بلوچستان حکومت اپنی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے تعلیمی اداروں کے دروازے کھولنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹیں پہنانے اور علم سے دور رکھنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور بلوچستان پولیس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی اور بربریت کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے بشیر زیب، رحمان گل، اللہ نذر اور دیگر دہشت گردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتی مفادات کے لیے کام کرتے ہوئے اس حد تک گر چکے ہیں کہ اب نہتی بلوچ بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جو صرف تعلیم حاصل کرنے کے لیے کالج آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پروپیگنڈے کے ذریعے بچیوں کو ریاست کے خلاف خودکش حملوں پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی متعدد بچیوں کو حکومت میڈیا کے سامنے بھی پیش کر چکی ہے، جن سے پوچھ گچھ کے دوران ان عناصر کی گھناؤنی سرگرمیوں کے شرمناک پہلو سامنے آئے، تاہم ان کی تفصیلات میڈیا یا دیگر فورمز پر بیان کرنا مناسب نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان اپنے اسکول اور کالج کسی صورت بند نہیں کرے گی۔ حکومت پہلے ہی 3,200 بند اسکول کھول چکی ہے اور اب ان اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بجائے مزید آباد کرے گی۔ انہوں نے نوشکی گرلز کالج میں زخمی ہونے والی طالبات سے اظہار یکجہتی کے لیے اعلان کیا کہ بیوٹمز یونیورسٹی میں اسپورٹس گالا منعقد کیا جائے گا، جبکہ نوشکی کے ای کالج میں زخمی طالبات کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول بھی منعقد ہوگا۔ محکمہ کھیل دونوں مقامات پر ان بہادر، غیور اور دلیر بچیوں کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول منعقد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان سرگرمیوں کے ذریعے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ وہ جتنی بھی کوشش کر لیں، حکومت کو اسکول اور کالج بند کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ حکومت ان تعلیمی اداروں کو آباد رکھے گی اور بلوچستان کی گلیوں کو بھی زندگی اور سرگرمیوں سے بھرپور بنائے گی۔ دہشت کی فضا مستقل طور پر ختم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے سیکیورٹی فورسز لازوال قربانیاں دے کر پہاڑوں اور ان ٹھکانوں میں دہشت گردوں کا تعاقب کر رہی ہیں جہاں وہ چھپ کر پناہ لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں شہری مراکز سے بھی نکالا جائے گا اور پہاڑوں سے بھی، اور ان کے انجام تک پہنچنے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جو لوگ دلیل کی بنیاد پر اور ریاست کے آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر اللہ نذر کے اپنے بچے فرانس اور دیگر مقامات پر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں تو کیا بلوچ بچیوں کو نوشکی کے کالج میں تعلیم حاصل کرنے کا حق نہیں؟ کیا انہیں آگے بڑھنے کا حق نہیں؟ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی بچیوں کو تعلیم، شعور اور ترقی کے مواقع فراہم کرے گی اور نوجوانوں کے لیے روزگار، کاروبار اور ذریعہ معاش کے پروگراموں پر توجہ مرکوز رکھے گی۔ یوتھ پالیسی سمیت حکومت کی تمام کوششوں کا مرکز بلوچستان کے نوجوان ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کے ایسے سفاکانہ حملے حکومت کے ارادوں کو کمزور نہیں کر سکتے بلکہ اس عزم کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ حکومت پاک فوج کے ساتھ مل کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ نے ڈھابے پر کام کرنے والے بچے اور خاندان کے کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

منیر احمد سے ملاقات میں اسے اس کے بھائی بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالاتِ زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت دی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے عملے کے ذریعے ذاتی اخراجات سے بچوں کو موسم سرما کے لیے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیا کی خریداری بھی کروائی۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کو سرد موسم میں درکار بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے بے سہارا اور ضرورت مند بچوں کی تعلیم، تربیت اور بہتر زندگی کے مواقع کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل کیو I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء بمطابق 17 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 296

بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کا عزم، تعلیمی ادارے کسی صورت بند نہیں ہونے دینگے، میر سرفراز بگٹی

نوشکی حملے میں دو طالبات کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت، دہشت گرد بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا چاہتے ہیں، مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے

دنیا بھر میں بچوں اور بچیوں کو لیپ ٹاپس اور اسکالرشپ دی جا رہی ہے، ہمارے بچوں کو خودکش دھماکوں پر مجبور کیا جاتا ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں فتنہ الہندوستان کے حملے میں دو طالبہ کی شہادت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سفاک دہشتگرد بلوچ بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ اپنے مذموم مقاصد میں بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ اپنی مسلح افواج کے ساتھ مل کر ان کا قلع قمع کریں گے۔ اور صوبے کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوشکی میں دہشتگردوں کے حملے میں بی ایل اے کے حملے میں دو طالبات کو شہید کر دیا گیا۔ دہشتگرد معصوم بچیوں کو نشانہ بنا کر کون سے مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ آخر کون سی بلوچیت ہے۔ بلوچ عوام تو تعلیم روایات کے امین ہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد بلوچ بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا ہے۔ دنیا بھر میں آج کے دور میں بچے اور بچیوں کو جدید ٹیکنالوجی، لیپ ٹاپس اور سکالرشپس دی جاتی

بقیہ نمبر 78 صفحہ 5 پر

ہیں اور یہ لوگ یا تو بچوں کو ورغلا کر نام نہاد جہاد کے نام پر خود کش جیکٹس پہناتے ہیں۔ یا انہیں خودکش دھماکوں پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ بلوچستان کے لئے ناسور ہے۔ یہ اپنی حدود کو کراس کر چکے۔ ہم ان سفاک قاتلوں کا پیچھا کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا انکی گھناؤنی حرکتوں کو بیان کرنا بھی شرمناک ہے۔ یہ خواہ کچھ بھی کرلیں ہم سکول، کالجز کسی صورت بند نہیں کریں گے۔ ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو ہرگز ان دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے ہیں۔ اپنی مسلح افواج کے ساتھ مل کر ان کو پہاڑوں اور غاروں سے باہر نکال کر لائیں گے اور انہیں دردناک موت سے دوچار کریں گے، انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا مکمل قلع قمع کرکے صوبے کو امن و امان کا گہوارہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے شہید ہونے والی طالبہ کے نام پر سپورٹس گالا اور سپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کا بھی اعلان کیا۔

ڈھابے کے یتیم بچے کی ملاقات، وزیراعلیٰ نے کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

منیر احمد اور بہن بھائیوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانیکا حکم، والدہ اور بچوں کو رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وائرل ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی۔ وزیر اعلیٰ سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

مستقبل کے لئے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح و بہبود کے لئے موثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے عملے کے ذریعے ذاتی اخراجات سے بچوں کو موسم سرما کے لئے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیاء کی خریداری بھی کروائی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے بچوں کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے بے سہارا اور ضرورت مند بچوں کی تعلیم، تربیت اور بہتر زندگی کے مواقع کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 29۔اکتوبر 2026ء بمطابق 17 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 296

بزدلانہ حملے عزم اور حوصلے پست نہیں کرسکتے

دہشتگردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائیگا وزیراعلیٰ

بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی

جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کرکے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کرسکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔

وزیراعلیٰ نے یتیم بچے اور اہل خانہ کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈھابے پر کام کرنے والے بچے سے اظہار شفقت کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء، 17 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 59

بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کرسکتے، میر سرفراز بگٹی

صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کرکے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ تربت کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہیں جہاں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کرکے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کرسکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے تربت کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کراچی منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج تربت میں کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتے آ رہے ہیں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان قاتلوں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان ظالموں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے سوال ہے کہ آخر یہ کیا ہے کہ ایسے عمل سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف بلوچستان حکومت اپنی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے تعلیمی اداروں کے دروازے کھولنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹیں پہنانے اور قلم سے دور رکھنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور بلوچستان پولیس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی اور بربریت کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے بشیر زیب، رحمان گل، اللہ نذر اور دیگر دہشت گردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتی مفادات کے لیے کام کرتے ہوئے اس حد تک گر چکے ہیں کہ اب نہتی بلوچ بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جو صرف تعلیم حاصل کرنے کے لیے کالج آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پروپیگنڈے کے ذریعے بچیوں کو ریاست کے خلاف خودکش حملوں پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی متعدد بچیوں کو حکومت میڈیا کے سامنے بھی پیش کر چکی ہے، جن سے پوچھ گچھ کے دوران ان عناصر کی گھناؤنی سرگرمیوں کے شرمناک پہلو سامنے آئے، تاہم ان کی تفصیلات میڈیا یا دیگر فورم پر بیان کرنا مناسب نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان اپنے اسکول اور کالج کسی صورت بند نہیں کرے گی۔ حکومت پہلے ہی 3,200 بند اسکول کھول چکی ہے اور اب ان اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بجائے مزید آباد کرے گی۔ انہوں نے تربت گرلز کالج میں زخمی ہونے والی طالبات سے اظہار یکجہتی کے لیے اعلان کیا کہ بیلہ یونیورسٹی میں اسپورٹس گالا منعقد کیا جائے گا، جبکہ تربت کے اسی کالج میں زخمی طالبات کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول بھی منعقد ہوگا۔ مگر کھیل دونوں مقامات پر اس پروگرام، فیسٹیول یا دیگر بچیوں کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول منعقد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان سرگرمیوں کے ذریعے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ وہ جتنی بھی کوشش کرلیں، حکومت کو اسکول اور کالج بند کرنے پر مجبور نہیں کرسکتے۔ حکومت ان تعلیمی اداروں کو آباد رکھے گی اور بلوچستان کی بچیوں کو بھی زندگی اور سرگرمیوں سے بھرپور رکھا جائے گی۔ دہشت کی فضا مستقل طور پر ختم کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے یتیم بچوں اور والدہ کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں

خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں، منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت (بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے عملے کے ذریعے ذاتی اخراجات سے بچوں کو موسم سرما کے لیے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیا کی خریداری بھی کروائی۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کو سرد موسم میں درکار بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے بے سہارا اور ضرورت مند بچوں کی تعلیم و تربیت اور بہتر زندگی کے مواقع کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء، 17 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 203

امن دشمن عناصر کا قبروں تک پیچھا کیا جائے گا

وزیراعلیٰ بگٹی

یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں

ایسے سفاکانہ حملے حکومت کے ارادوں کو کمزور نہیں کرسکتے بلکہ اس عزم کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ حکومت پاک فوج کے ساتھ مل کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے بقیہ 7 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر اظہار خیال کر رہے ہیں

دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت [...]

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء، 17 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 297

تعلیمی ادارے کسی صورت بند نہیں کریں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں کے عزائم کو ناکام بنا دیں گے

حکومت پہلے ہی 3,200 بند اسکول کھول چکی ہے اور اب ان اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بجائے مزید آباد کرے گی

بیوٹمز یونیورسٹی میں اسپورٹس گالا منعقد کیا جائے گا، جبکہ نوشکی کے اسی کالج میں زخمی طالبات کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول بھی منعقد ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج نوشکی میں کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتے آ رہے ہیں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان قاتلوں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان ظالموں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحۂ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ کا محنتی بچہ منیر احمد اپنے چھوٹے بھائی اور رشتے دار کے ہمراہ ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء | 17 جمادی الاول | 1448ھ | قیمت 15 روپے | Ph: 2839851 | FaX: 2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 245

دہشتگرد مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی

دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور، حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ یہ عناصر تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں

واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے، بشیر زیب، رحمان گل، اللہ نذر اور دیگر بھارتی مفادات کے لیے کام کرتے ہوئے اس حد تک گر چکے ہیں کہ اب نہتی بلوچ بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کر کے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج نوشکی میں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتے آ رہے ہیں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کے لیے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان قاتلوں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان ظالموں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف بلوچستان حکومت اپنی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے تعلیمی اداروں کے دروازے کھولنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹیں پہنانے اور علم سے دور رکھنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور بلوچستان پولیس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی اور بربریت کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے بشیر زیب، رحمان گل، اللہ نذر اور دیگر دہشت گردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتی مفادات کے لیے کام کرتے ہوئے اس حد تک گر چکے ہیں کہ اب نہتی بلوچ بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جو صرف تعلیم حاصل کرنے کے لیے کالج آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پروپیگنڈے کے ذریعے بچیوں کو ریاست کے خلاف خودکش حملوں پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی متعدد بچیوں کو حکومت میڈیا کے سامنے بھی پیش کر چکی ہے، جن سے پوچھ گچھ کے دوران ان عناصر کی گھناؤنی سرگرمیوں کے شرمناک پہلو سامنے آئے، تاہم ان کی تفصیلات میڈیا یا دیگر فورمز پر بیان کرنا مناسب نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان اپنے اسکول اور کالج کسی صورت بند نہیں کرے گی۔ حکومت پہلے ہی 3,200 بند اسکول کھول چکی ہے اور اب ان اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بجائے مزید آباد کرے گی۔ انہوں نے نوشکی گرلز کالج میں زخمی ہونے والی طالبات سے اظہار یکجہتی کے لیے اعلان کیا کہ بیوٹمز یونیورسٹی میں اسپورٹس گالا منعقد کیا جائے گا، جبکہ نوشکی کے اسی کالج میں زخمی طالبات کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول بھی منعقد ہوگا۔ محکمہ کھیل دونوں مقامات پر ان بہادر، غیور اور دلیر بچیوں کے نام سے اسپورٹس فیسٹیول منعقد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان سرگرمیوں کے ذریعے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ وہ جتنی بھی کوشش کر لیں، حکومت کو اسکول اور کالج بند کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ حکومت ان تعلیمی اداروں کو آباد رکھے گی اور بلوچستان کی گلیوں کو بھی زندگی اور سرگرمیوں سے بھرپور بنائے گی۔ دہشت کی فضا مستقل طور پر ختم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے سیکیورٹی فورسز لازوال قربانیاں دے کر پہاڑوں اور ان ٹھکانوں میں دہشت گردوں کا تعاقب کر رہی ہیں جہاں وہ چھپ کر پناہ لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں شہری مراکز سے بھی نکالا جائے گا اور پہاڑوں سے بھی، اور ان کے انجام تک پہنچنے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جو لوگ دلیل کی بنیاد پر اور ریاست کے آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بات کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر اللہ نذر کے اپنے بچے فرانس اور دیگر مقامات پر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں تو کیا بلوچ بچیوں کو نوشکی کے کالج میں تعلیم حاصل کرنے کا حق نہیں؟ کیا انہیں آگے بڑھنے کا حق نہیں؟ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی بچیوں کو تعلیم، شعور اور ترقی کے مواقع فراہم کرے گی اور نوجوانوں کے لیے روزگار، کاروبار اور ذریعہ معاش کے پروگراموں پر توجہ مرکوز رکھے گی۔ یوتھ پالیسی سمیت حکومت کی تمام کوششوں کا مرکز بلوچستان کے نوجوان ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کے ایسے سفاکانہ حملے حکومت کے ارادوں کو کمزور نہیں کر سکتے بلکہ اس عزم کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ حکومت پاک فوج کے ساتھ مل کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 12

وزیراعلیٰ کا یتیم بچے کی فیملی کی کفالت کا اعلان

بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے موقع پر محنتی بچہ منیر احمد عقیدت و احترام کے جذبے کے ساتھ ان کا ہاتھ چوم رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن امان کی صورتحال پر اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1621 QUETTA Thursday October 29, 2026 / Jumada al-Awwal 17, 1448

QUETTA: Munir Ahmed, who worked at roadside food stall, went viral on social media calls on Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday.

Govt will not close educational institutions under any circumstances: Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday vowed to eliminate terrorism from the province and bring those responsible for attacks on innocent civilians to justice, declaring that acts of violence would not weaken the government's resolve to promote education, peace and development.

Speaking on the security situation in the province, the CM strongly condemned the recent attack at a girls' college in Nushki, saying that terrorists were attempting to deprive Baloch children, particularly girls, of education and opportunities for progress. He reiterated that the provincial government would neither bow to intimidation nor allow educational institutions to be closed under any circumstances.

Mir Sarfraz Bugti said that terrorists affiliated with the banned Balochistan Liberation Army (BLA) entered the girls' college in Nushki and injured three students. Two of the injured girls, who sustained serious wounds, were shifted to Quetta for specialized treatment, while a third student, who suffered minor injuries, was treated in Nushki.

He assured the victims and their families that the government was ensuring the best possible medical care for the injured students.

The CM questioned the motives behind such attacks, asking what purpose was served by targeting innocent female students seeking education. He said attacking and attempting to deprive Baloch girls of learning opportunities could not be justified under any interpretation of Baloch traditions or values.

"Baloch society has always upheld dignity, honor and respect for education, but it has now become evident to the people of the province that these elements want to keep our daughters away from education and push them towards a path of extremism and violence," he said. Sarfraz Bugti warned that denying children access to education would make them vulnerable to propaganda designed to turn them against the state. He said terrorist groups sought to exploit uneducated youth for their own agendas and therefore viewed educational institutions as obstacles to their objectives.

Condemning the attack as a cowardly act, the chief minister assured the people of Balochistan, particularly the injured students and their parents, that the government would relentlessly pursue those responsible. He said security forces would track down the perpetrators and ensure that they faced justice.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has taken responsibility for the complete support and welfare of five orphaned siblings and their mother after a video of one of the children, who worked at a roadside food stall, went viral on social media.

The Chief Minister met with Munir Ahmed, the orphaned child featured in the video, and received a detailed briefing on the family's living conditions and hardships. During the meeting, Bugti directed authorities to take immediate measures to ensure the children's proper education, upbringing and a secure future.

He ordered the admission of Munir Ahmed, his younger brother and their three sisters to educational institutions and instructed the relevant authorities to provide them with suitable accommodation and other essential facilities. The measures are aimed at enabling the children to continue their studies without being burdened by household and financial difficulties.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 OCT 2026 Page No. 14

نصیر آباد ڈویژن بلوچستان کا گرین بیلٹ ہے، میر سلیم احمد کھوسو

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے، صوبائی وزیر کی زیر صدارت جاری ترقیاتی منصوبوں بارے اجلاس

جو منصوبے فنڈز یا کسی اور تکنیکی مسائل کی وجہ سے ست روی کا شکار ہیں انہیں فوری طور پر حل کریں، اجلاس سے خطاب

صحبت پور (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کے زیر صدارت نصیر آباد زون میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے جائزہ اجلاس صحبت پور میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف انجینئر نصیر آباد زون محمد بشیر ناصر کے علاوہ نصیر آباد زون کے سپرینٹنڈنگ انجینئرز اور نصیر آباد زون کے تمام روڈ اور بلڈنگ سیکٹر کے متعلقہ انجینئرز آفیسران نے شرکت کی اس موقع پر چیف انجینئر نصیر آبا......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

د زون محمد بشیر ناصر نے نصیر آباد زون میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق اسکیم وائز تفصیلی بریفنگ دی اسکے علاوہ جن منصوبوں پر در پیش تکنیکی یا مالی مسائل تھے ان تمام منصوبوں کا بغور جائزہ لیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ ہے جہاں زراعت کے حوالے سے سال بھر زمینداروں کی مصروفیات ہوتی ہیں اور انھیں وقت پر اپنے زرعی اجناس کو منڈی تک پہنچانا ہوتا ہے لہذا جتنے بھی روڈ سائیڈ کے جاری ترقیاتی منصوبے ہیں ان کی تکمیل میں تیزی لائی جائے اور جو منصوبے فنڈز یا کسی اور تکنیکی مسائل کی وجہ سے ست روی کا شکار ہیں انہیں فوری طور پر حل کریں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے تمام متعلقہ انجینئرز آفیسران کو یہ ہدایات بھی دیں کہ ان منصوبوں کے کنٹریکٹرز کی مسلسل نگرانی کریں۔

میر ضیاء لانگو سے یو این او ڈی سی، یو این ڈی پی کے مشترکہ وفد کی ملاقات

نظام انصاف سے وابستہ اداروں کیلئے مجوزہ سرگرمیوں و اقدامات پر غور کیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات و جرائم (یو این او ڈی سی) اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی، جس میں یورپی یونین کے تعاون سے شروع کیے جانے والے نئے قانون کی حکمرانی کے پروگرام اور بلوچستان میں نظام انصاف سے متعلق اداروں کی استعداد کار بہتر بنانے کے لیے مجوزہ اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران پروگرام کے......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

تحت بلوچستان کے نظام انصاف سے وابستہ اداروں کے لیے مجوزہ سرگرمیوں اور اقدامات پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

وزیر داخلہ بلوچستان کا نوشکی میں طالبات پر فائرنگ کا نوٹس

رخشان ڈویژن میں تمام تعلیمی اداروں، گرلز کالجز کی سیکورٹی سخت کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان کا نوشکی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ کے واقعے کو نوٹس لیتے ہوئے 24 گھنٹے میں رپورٹ طلب کر لی۔ فائرنگ کا نوٹس......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

دورے کے دوران سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد صالح بلوچ اور ڈی جی ریسرچ ڈاکٹر محمد موسیٰ نے صوبائی وزیر کو سینٹر میں جاری تحقیقی سرگرمیوں، لیبارٹریز کی کارکردگی اور مختلف منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے سینٹر میں زیر تعمیر عمارت کا خصوصی معائنہ بھی کیا اور تعمیراتی کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ انجینئرز اور ٹھیکیدار نے انہیں منصوبے کی موجودہ صورتحال اور تعمیراتی مراحل کے بارے میں بریفنگ دی۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے، تاکہ تحقیقی سہولیات کو جلد از جلد فعال اور مؤثر بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ویٹرنری ریسرچ سینٹر کی جدید سہولیات اور تحقیقی صلاحیتوں میں اضافے سے بلوچستان میں لائیو اسٹاک کے شعبے کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی عمارت کی تکمیل سے مویشیوں کی بیماریوں کی تحقیق، تشخیص اور تدارک کے حوالے سے سہولیات بہتر ہوں گی، جس سے صوبے بھر کے مالداروں اور مویشی پالنے والوں کو فائدہ پہنچے گا۔

تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا کر دشمن ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتا، بخت محمد کاکڑ

نوشکی، تمام زخمیوں کی علاج کی اخراجات حکومت برداشت کرے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ نوشکی گرلز ڈگری کالج میں زخمی ہونے والے طالبات کے علاج معالجے کے تمام اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی نے ٹیچنگ ہسپتال میں نوشکی گرلز ڈگری کالج میں .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

فائرنگ سے زخمی ہونے والی طالبات کی عیادت

کوئٹہ: زخمی طالبات کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ زخمی طالبات کے علاج معالجے کے تمام اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی، زخمی طالبات نے مشکل حالات میں جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا، تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا کر دشمن ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتا، نوشکی گرلز ڈگری کالج میں حملے میں فتنۃ الہندوستان کے سہولت کار ملوث ہیں، معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا کہ: فتنۃ الہندوستان کے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، یوزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر زخمی طالبات کی عیادت کے لیے ہسپتال پہنچے، : زخمی طالبات کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔

سردارزادہ فیصل خان جمالی کا ویٹرنری ریسرچ سینٹر کا دورہ

تعمیراتی کام میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے، ہدایت

زیر تعمیر عمارت کا معائنہ اور تعمیراتی کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ویٹرنری ریسرچ سینٹر کوئٹہ کا تفصیلی دورہ کیا جہاں انہیں سینٹر کے مختلف شعبہ جات، لیبارٹریز اور جاری تحقیقی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد صالح بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل ریسرچ ڈاکٹر محمد موسیٰ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے نوشکی کے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لے لیا کوئٹہ: وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے 24 گھنٹے میں تفصیلی رپورٹ طلب لی وزیر داخلہ بلوچستان کی رخشان ڈویژن میں تمام تعلیمی اداروں، گرلز کالجز اور کی سیکیورٹی کو مزید سخت کرنے کی ہدایت، اطلاعیہ کوئٹہ: نوشکی کے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج پر حملے میں 3 طالبات زخمی، املاک کو نقصان پہنچایا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2026 Page No. 15

معدنیات کی ترقی کیلئے نجی شعبے کی شرکت ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری

حکومت نجی شعبے کو فروغ دینے اور سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی

بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی معاشی ترقی اور مقامی کاروباری سرگرمیوں کی وسعت کیلئے بڑا سرمایہ ہیں

شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس، معدنی وسائل کی تلاش اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بلوچستان منرل ریسورسز لمیٹڈ (بی ایم آر ایل) اور بلوچستان منرلز ایکسپلوریشن کمپنی (بی ایم ای سی) کے امور و کارکردگی سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں دونوں سرکاری کمپنیوں کے موجودہ منصوبوں، ادارہ جاتی کارکردگی، معدنی وسائل کی تلاش اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے کمپنیوں......

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کے انتظامی امور کا جامع جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی معاشی ترقی، روزگار کے مواقع میں اضافے اور مقامی کاروباری سرگرمیوں کی وسعت کے لیے ایک بڑا سرمایہ ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ان وسائل کا استعمال شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی مفاد کے مطابق کیا جائے۔ انہوں نے بی ایم آر ایل اور بی ایم ای سی کو ہدایت کی کہ وہ اپنی مختصر، درمیانی اور طویل مدتی ترجیحات کے تحت جامع بزنس پلان تیار کریں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بزنس پلان میں معدنی وسائل کی شناخت، سروے، ایکسپلوریشن، سرمایہ کاری کے مواقع، مارکیٹنگ، قدر و قیمت میں اضافے اور پائیدار آپریشنز کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنیاں محض انتظامی ادارے نہیں بلکہ صوبے کی معدنیات کی ترقی کے لیے کاروباری و تکنیکی اداروں کی حیثیت رکھتی ہیں، لہٰذا ان کی کارکردگی کا جائزہ واضح اہداف، نتائج اور وقت کی حد بندی کے تحت کیا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان میں معدنیات کے شعبے کی ترقی کے لیے نجی شعبے کی شرکت ناگزیر ہے۔

INTEKHAB QUETTA

معدنی شعبے کی ترقی، سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول فراہم کیا جائے، چیف سیکرٹری

بی ایم آر ایل اور بی ایم ای سی کے امور و کارکردگی سے متعلق اجلاس، دونوں کمپنیوں کی مستقبل کی حکمت عملی پر بریفنگ، جامع بزنس پلان تیار کرنیکی ہدایت

بلوچستان میں معدنیات کے شعبے کی ترقی کیلئے نجی شعبے کی شرکت ناگزیر، شکیل قادر خان نے دونوں کمپنیوں کی اب تک کی کارکردگی کو غیر تسلی بخش قرار دیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت بلوچستان منرل ریسورسز لمیٹڈ بی ایم آر ایل اور بلوچستان منرلز ایکسپلوریشن کمپنی بی ایم ای سی کے امور و کارکردگی سے متعلق اجلاس ہوا۔ اجلاس میں دونوں سرکاری کمپنیوں کے موجودہ منصوبوں، ادارہ جاتی کارکردگی، معدنی وسائل کی تلاش اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے کمپنیوں کے انتظامی امور کا جامع جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی معاشی ترقی، روزگار کے مواقع میں اضافے اور مقامی کاروباری سرگرمیوں کی وسعت کے لئے ایک بڑا سرمایہ ہیں۔ انہوں نے زور

بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

دیا کہ وسائل کا استعمال شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی مفاد کے مطابق کیا جائے۔ انہوں نے بی ایم آر ایل اور بی ایم ای سی کو ہدایت کی کہ وہ اپنی مختصر، درمیانی اور طویل مدتی ترجیحات کے تحت جامع بزنس پلان تیار کریں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بزنس پلان میں معدنی وسائل کی شناخت، سروے، ایکسپلوریشن، سرمایہ کاری کے مواقع، مارکیٹنگ، قدر و قیمت میں اضافے اور پائیدار آپریشنز کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنیاں محض انتظامی ادارے نہیں بلکہ صوبے کی معدنیات کی ترقی کے لئے کاروباری و تکنیکی اداروں کی حیثیت رکھتی ہیں لہٰذا ان کی کارکردگی کا جائزہ واضح اہداف، نتائج اور وقت کی حد بندی کے تحت کیا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان میں معدنیات کے شعبے کی ترقی کے لئے نجی شعبے کی شرکت ناگزیر ہے۔ انہوں نے کمپنیوں کو ہدایت کی کہ مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار، شفاف اور قابل اعتماد ماحول فراہم کیا جائے تاکہ معدنی شعبے میں سرمایہ کاری بڑھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نجی شعبے کو فروغ دینے، کاروباری عمل کو آسان بنانے اور سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ معدنیات کے شعبے کی بہتر کارکردگی سے نہ صرف صوبائی معیشت مضبوط ہوگی بلکہ مقامی افراد کو روزگار اور ہنر کے نئے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ چیف سیکرٹری نے دونوں کمپنیوں کی اب تک کی کارکردگی کو غیر تسلی بخش قرار دیا کمپنی انتظامیہ کو مستقبل قریب میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2026 Page No. 16

نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانا اولین ترجیح ہے بابر یوسفزئی

تمام اہلکار محفوظ ہیں، علاقے میں کلیئرنس اور سرچ کارروائیاں جاری ہیں

حکومت منشیات مافیا کے خلاف کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کا منشیات کے خاتمے کے لیے سخت نوٹس، منشیات مافیا کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا عزم کیا ہے گزشتہ روز ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور اینٹی نارکوٹکس فورس کے اعلیٰ حکام کے ساتھ اجلاس میں منشیات کے خلاف سخت اقدامات کی ہدایات دیں ضلع .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان کے علاقے تورک میں کینوبس کی فصلیں تلف کرنے کے دوران سیکورٹی ٹیم پر تین مختلف مقامات اور سمتوں سے فائرنگ کی گئی، سیکورٹی اہلکاروں نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوابی کارروائی کی، حملہ آوروں کی فائرنگ رکنے کے بعد اہلکاروں نے اپنی پوزیشنیں دوبارہ سنبھال لیں تورک میں کینوبس کی فصلیں تلف کرنے کی کارروائی جاری تھی، سیکورٹی اہلکاروں نے منشیات کے خاتمے کے مشن کو جاری رکھا، واقعے میں کسی اہلکار کے زخمی یا شہید ہونے کی اطلاع نہیں، تمام اہلکار محفوظ ہیں، علاقے میں کلیئرنس اور سرچ کارروائیاں جاری ہیں منشیات مافیا کی جانب سے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو خوف زدہ کرنے کی کوئی بھی کوشش کامیاب نہیں ہوگی، بلوچستان حکومت منشیات کے کاروبار اور منشیات مافیا کے خلاف کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی، نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانا ہماری اولین ترجیح ہے، منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی بلوچستان کے ہر ضلع کو منشیات سے پاک کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے، منشیات فروشوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی، منشیات کے خلاف کارروائیاں کسی دباو یا دھمکی سے نہیں رکیں گی، بلوچستان حکومت عوام کے محفوظ مستقبل کے لیے پرعزم ہے، ہمارا عزم واضح ہے، بلوچستان کو منشیات کی لعنت سے نجات دلائیں گے اور نوجوانوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور روشن مستقبل فراہم کریں گے۔

ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم کر دیا گیا

واشک کی حد بندی میں تبدیلی کر دی گئی، گورنر کے حکم پر نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم جبکہ ضلع واشک کی حد بندی میں تبدیلی کر دی گئی۔ گورنر بلوچستان کے حکم سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ویسٹرن چاغی کے نام سے نیا ضلع قائم کر دیا گیا ہے، جس .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کا ہیڈکوارٹر نوکنڈی میں ہوگا جبکہ ضلع سب ڈویژن تفتان اور ماشکیل پر مشتمل ہوگا، نئے ضلع میں تحصیل تفتان، تحصیل ماشکیل اور تحصیل نوکنڈی شامل ہیں جبکہ ضلع چاغی کا ہیڈکوارٹر دالبندین میں ہوگا جبکہ سب ڈویژن دالبندین اور چاغی پر مشتمل ہوگا جس میں تحصیل دالبندین، تحصیل چاغی، تحصیل یک مچ، سب تحصیل چارسر شامل ہوں گی۔

بلوچستان کی ٹریڈ یونین تنظیموں نے "لیبر کوڈ" مزدور دشمن قرار دیکر مسترد کر دیا

لیبر کوڈ میں کردار ادا کرنے پر متعلقہ حکام کے خلاف ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے، سلطان خان

کوڈ کی آڑ میں مزدوروں پر ٹھیکیداری نظام مسلط کیا جا رہا ہے: عبدالستار، شاہ علی بلیدی، و دیگر رہنما

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان لیبر فیڈریشن، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن اور بلوچستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز سمیت بلوچستان سے تعلق رکھنے والی سی بی اے ٹریڈ یونین تنظیموں نے "لیبر کوڈ" کو مزدور دشمن قرار دیکر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت کی طرف سے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کے تعاون سے "بلوچستان لیبر کوڈ" کی آڑ میں مزدوروں پر ٹھیکیداری نظام مسلط کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیبر کوڈ نافذ .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے سے پاکستان میں ٹریڈ یونین کا خاتمہ ہو جائے گا، اس لیے ہم لیبر کوڈ کو مسترد کرتے ہیں جبکہ محنت کشوں کے حقیقی نمائندوں سے مشاورت کیے بغیر اگر موجودہ لیبر قوانین میں تبدیلی کی کوشش کی گئی تو بلوچستان سمیت ملک بھر میں احتجاجی تحریک چلائیں گے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، سیکرٹری جنرل عبدالستار، سیکرٹری اطلاعات ونشریات منظور احمد بلوچ اور صوبائی چیئرمین شاہ علی بلیدی نے مشترکہ طور پر کہا کہ پاکستان میں پہلے سے موجود انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ (IRA) 2012 وفاقی دارالحکومت اور بین الصوبائی سطح پر مزدوروں اور مالکان کے تعلقات اور لیبر عدالتوں کے نظام کو چلانے کا بنیادی قانون ہے لہٰذا بلوچستان سمیت پاکستان کے کسی دوسرے صوبے کو "لیبر کوڈ" کی ضرورت نہیں ہے۔

جامعہ گوادر اور نیما، تعاون پر متفق، انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے

بلیو اکانومی، سی پیک اور میرین بائیوٹیکنالوجی میں مشترکہ تحقیق کا فیصلہ

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میری ٹائم افیئرز پاکستان نے تعلیمی و تحقیقی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے، جس میں بالخصوص بلیو اکانومی، چین پاکستان اقتصادی راہداری اور میرین بائیوٹیکنالوجی پر توجہ دی جائے گی۔ اس سلسلے .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

میں دونوں اداروں کے نمائندوں کے درمیان آن لائن اجلاس منعقد ہوا۔ جامعہ گوادر کی جانب سے رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، ڈپٹی رجسٹرار عبدالماجد کے علاوہ شعبہ کیمسٹری کی لیکچرر نگین ولید، شعبہ زوولوجی کی لیکچرر رخسانہ بلوچ اور شعبہ اکنامکس کی چیئرپرسن شمع سلیمان نے شرکت کی، جبکہ NIMA پاکستان کی نمائندگی ڈائریکٹر کمانڈر ادریس انور، ڈپٹی ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کمانڈر ڈاکٹر وقاص اور تحقیقی عملے نے کی۔

JANG QUETTA

معلومات تک رسائی اور جوابدہی عوامی اعتماد کیلئے اہمیت رکھتی ہے، عمران خان

اداروں میں معلومات کی بروقت اور موثر فراہمی سے عوام کو حکومتی امور سے باخبر رکھنے میں مدد ملتی ہے، سیکرٹری اطلاعات

ازخود معلومات کی تشہیر سے مراد ضروری سرکاری معلومات کو پیشگی عوام کیلئے دستیاب بنانا ہے، شرکاء کا تربیتی ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکریٹری اطلاعات حکومت بلوچستان عمران خان نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کا حق شفاف طرز حکمرانی، جوابدہی اور عوامی اعتماد کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے، جبکہ سرکاری اداروں میں معلومات کی بروقت اور موثر فراہمی سے عوام کو حکومتی امور سے باخبر رکھنے اور ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ان خیالات ...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے زیر اہتمام، بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے اشتراک سے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے سیکشن 5، یعنی ازخود معلومات کی تشہیر (Disclosure Proactive)، کے موضوع پر پبلک انفارمیشن آفیسرز (PIOs) کی تربیتی ورکشاپ سے اپنے تفصیلی خطاب میں کیا۔ انہوں نے سرکاری محکموں میں شفافیت کے فروغ، قانونی تقاضوں پر عملدرآمد اور شہریوں کو درست، مستند اور بروقت معلومات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن آفیسرز کے کردار کو اہم قرار دیا۔ اس موقع پر ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے چیئرمین جسٹس (ر) ضیاء پرویز نے استقبالیہ کلمات ادا کرتے ہوئے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور معلومات تک رسائی کے حق کو اچھی حکمرانی اور ادارہ جاتی شفافیت کے لیے اہم قرار دیا۔ بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے انفارمیشن کمشنر عبدالشکور خان نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے اہم پہلوؤں، بالخصوص سیکشن 5 کے تحت ازخود معلومات کی تشہیر کی اہمیت اور افادیت پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MASHRIQ QUETTA

Daily: ____

Bullet No. 3

Dated: 29 OCT 2026

Page No. 17

سربندر فش لینڈنگ جیٹی کو تمام سہولیات سے آراستہ کیا جائے

مولانا ہدایت الرحمن

مول کو آپریشنل کرنے کیلئے ضروری اقدامات کو حتمی شکل دی جائے، تاکہ ماہی گیروں سہولت کے ثمرات حاصل ہو سکیں

انڈس ہسپتال میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، رکن اسمبلی

گوادر (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور زیر علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کر کے خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تنخواہوں.........

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کی عدم ادائیگی پر احتجاج کرنے والے ہسپتال کے سیکیورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے اس سلسلے میں ہسپتال کے ایچ او سی سے رابطہ کر کے تنخواہوں کے اجرا میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور متاثرہ ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہوں کی ادائیگی یقین دہانی کرائی رکن صوبائی اسمبلی نے اس بات پر زور دیا کہ صحت عامہ کی سہولیات کی موثر فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، جبکہ ہسپتال میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کے جائز مسائل بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، تاکہ طبی خدمات کا تسلسل برقرار رہے اور عوام کو بہتر صحت کی سہولیات میسر آ سکیں دورے کے موقع پر حق دو تحریک بلوچستان کے ضلعی چیئرمین اکرم فدا اور جنرل سیکریٹری بابر شہزاد بھی ان کے ہمراہ تھے۔

خضدار میں جلد ویمن پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائیگا یونس عزیز زہری

تھانوں میں سہولیات کی بہتری اولین ترجیح ہے، تاجر برادری شہر میں امن و امان کے قیام کیلئے پولیس کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

خضدار پولیس کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی، جدید سہولیات کی فراہمی سے پولیسنگ کا نظام مزید مضبوط ہوگا، خطاب

خضدار (خ ن) خضدار سٹی پولیس تھانہ میں جدید سہولیات سے آراستہ لاک اپ روم کا اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری تھے۔ تقریب میں ڈی آئی جی خضدار عمران قریشی، ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی سمیت ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلی افسران نے.........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

شرکت کی۔ اس موقع پر سٹی پولیس تھانہ کے احاطے میں پولیس افسران اور اہلکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ افتتاحی تقریب میں لاک اپ روم کی تختی کی نقاب کشائی اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری اور ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کی۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنر خضدار نے نئے تعمیر شدہ لاک اپ روم کا تفصیلی معائنہ بھی کیا اور انتظامات کو سراہا۔ افتتاحی تقریب میں ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات خضدار انجینئر سلیم رزاق عمرانی، انجینئر مقبول، انجینئر ہدایت اللہ زہری، عبدالسلام مینگل شریک تھے، ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی نے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کو لاک اپ روم میں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

پائیدار امن قائم کرنا اجتماعی ذمہ داری ہے، میر نصیب اللہ مری

عوام ترقی، روزگار چاہتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کبھی کوہلو کے معاملات میں مداخلت نہیں کی، رہنماء پیپلز پارٹی

کسی کو اپنے موقف پر اعتماد ہے تو اسے عدالتی کارروائی کا سامنا کرتے ہوئے قانون کے مطابق اپنا دفاع کرنا چاہیے

کوہلو (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے ٹکٹ ہولڈر میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ نوابزادہ جنگیز مری کے خلاف معزز عدالت میں ان کی مدعیت میں مقدمہ زیر سماعت ہے، جس کی پیشی 29 اکتوبر کو مقرر ہے۔ ایسے میں عدالتی پیشی سے محض ایک روز قبل اسمبلی رکنیت سے استعفے پر غور کا بیان سامنے آنا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ حق و انصاف پر مبنی فیصلے کے ممکنہ نتائج سے بچنے یا عدالتی کارروائی سے توجہ ہٹانے کی کوشش کامیاب نہیں ہوگی، مقدمے میں حقائق سامنے آئیں گے اور عدالتی فیصلہ نوشتہ دیوار ثابت ہوگا۔ میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ مقدمے ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کا فیصلہ معزز عدالت نے قانون اور شواہد کی بنیاد پر کرنا ہے، تاہم سماعت سے عین قبل استعفے سے متعلق بیان دینا ایک قابل غور امر ہے۔ اگر کسی کو اپنے موقف پر اعتماد ہے تو اسے عدالتی کارروائی کا سامنا کرتے ہوئے قانون کے مطابق اپنا دفاع کرنا چاہیے۔ عدالت کے فیصلے سے پہلے کسی نتیجے پر پہنچنا درست نہیں، لیکن انصاف کے تقاضے پورے ہونے اور حقائق سامنے آنے کا راستہ عدالتی عمل سے ہی ہو کر گزرتا ہے۔ انہوں نے نوابزادہ جنگیز خان مری کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پر کوہلو کے سیاسی، انتخابی اور ترقیاتی معاملات میں مداخلت کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کبھی کوہلو کے معاملات میں مداخلت نہیں کی۔ مفاد عامہ کے اقدامات اور ترقیاتی منصوبے کوہلو سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دیے جا رہے ہیں۔ میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ کوہلو کے عوام کو ترقی، روزگار، بنیادی سہولیات اور امن و استحکام کی ضرورت ہے۔ عوامی مسائل کو سیاسی تنازعات سے جوڑنے اور حکومتی اقدامات کو بلاجواز متنازع بنانے کے بجائے حقائق کی بنیاد پر بات کی جانی چاہیے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 OCT 2026

Page No. 18

نوتال، جعفر ایکسپریس پر راکٹ فائر، مسافر اور ٹرین محفوظ، ملزمان فرار

دونوں راکٹ کے گولے ٹرین کے قریب گر کر زور دار دھماکے سے پھٹ گئے، ٹرین بحفاظت جیکب آباد پہنچ گئی

جعفر ایکسپریس میں موجود سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی فوری جوابی کارروائی ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے

ضروری مرمتی کام کے باعث ٹرین آپریشن ایک روز کے لیے معطل کردیا گیا، جناح پیلرز ٹرین بھی آج نہیں چلے گی

کوئٹہ (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے نوتال کے قریب نامعلوم ملزمان کی جانب سے جعفر ایکسپریس پر فائر کیے گئے 2 راکٹ کے گولے ٹرین کے قریب گر کر زور دار دھماکوں سے پھٹ گئے ملزمان نے فائرنگ کی سیکورٹی فورسز کی جانب سے جوابی کارروائی پر ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

تاہم ٹرین اور مسافر معجزانہ طور پر محفوظ رہے اور ٹرین بحفاظت جیکب آباد اسٹیشن پر پہنچ گئی پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر نوتال کے قریب خالق آباد کے مقام پر نامعلوم ملزمان نے ٹرین پر 2 راکٹ کے گولے فائر کیے اور جدید ہتھیاروں سے فائرنگ کی ٹرین کی سیکورٹی پر معمور سیکورٹی فورسز کی بروقت جوابی کارروائی کے بعد ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے راکٹ اور فائرنگ کے واقعہ میں ٹرین اور مسافر محفوظ رہے ریلوے حکام کے مطابق مذکورہ علاقہ سکھر ڈویژن کا ہے اور جعفر ایکسپریس ٹرین بحفاظت جیکب آباد اسٹیشن پر پہنچ چکی ہے۔ دوسری جانب۔ بلوچستان میں تکنیکی وجوہات اور ضروری مرمتی کام کے باعث آج 29 اکتوبر کو ٹرین آپریشن ایک روز کے لیے معطل کردیا، پشاور کے لئے جعفر ایکسپریس کل روانہ نہیں ہوگی۔

کچھی اور وڈھ میں فورسز کی کارروائیاں، 9 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ برآمد

مصدقہ اطلاعات پر کچھی میں کارروائی، فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشتگرد مارے گئے

وڈھ میں فورسز کی کارروائی میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوئے، بارودی مواد، اسلحہ و گولیاں برآمد کرلی گئیں، سیکورٹی حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کچھی اور وڈھ میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 9 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فورسز نے بلوچستان کے ضلع کچھی میں کارروائی کی جہاں فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشتگرد مارے گئے۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اور دہشتگردوں کا ٹھکانہ بھی تباہ کردیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع وڈھ میں بھی فورسز نے کارروائی کی جس دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 2 دہشتگرد ہلاک ہوگئے۔ جن کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود برآمد کرلیا گیا۔ جبکہ صوبے میں دیگر دہشتگردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہے۔

ڈھاڈر، ڈاکوؤں کی فائرنگ، باپ اور 7 سالہ بیٹا، جاں بحق

ایک شخص زخمی، فائرنگ مزاحمت کرنے پر کردی، مزید تفتیش پولیس کررہی ہے

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) حاجی شہر لنک روڈ پر ڈکیتی مزاحمت کرنے پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کرکے باپ اور 7 سال کے معصوم بیٹے کو قتل کردیا ایک شخص زخمی، بالا ناڑی کے علاقے میں موت کا کھیل جاری

تفصیلات کے مطابق حاجی شہر لنک روڈ گاؤں یارو کے قریب مسلح ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت کرنے پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کریم بخش قوم ڈنڈور اور اس کا 7 سالہ کمسن معصوم بیٹا مزمل گولیاں لگنے سے جاں بحق ہوگئے پولیس کے مطابق ان کا ایک ساتھی خالقداد ڈنڈور بھی فائرنگ سے زخمی ہوگئے حسب سابق مزید تفتیش بالا ناڑی پولیس کررہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 29 OCT 2026 Page No. 19

منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی، 2 ملزمان گرفتار

600 کلو ادمان بوٹی برآمد، 2 گاڑیوں تحویل میں لے لی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لورالائی پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 600 کلوگرام ادمان بوٹی برآمد کر کے 2 ملزمان کو حراست میں لیکر 2 گاڑیاں قبضے میں لے لیں۔ ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ کی ہدایات پر تھانہ چیجن پولیس .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 گاڑیوں کو تحویل میں لیکر ان میں لوڈ 600 کلوگرام ادمان بوٹی برآمد کر کے دو ملزمان نور علی اور عبدالنافع کو گرفتار کر لیا۔ پولیس حکام کے مطابق برآمد ہونے والی ادمان بوٹی ممنوعہ اشیا ہے جو خطرناک منشیات آئس (کرسٹل میتھ) کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ منشیات کی بھاری مقدار کی برآمدگی کو منشیات کے پھیلاؤ کی روک تھام کے حوالے سے اہم کارروائی قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ کی ہدایات پر پولیس منشیات فروشوں اور اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہے۔ تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک کرنے اور نوجوان نسل کو اس کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائیاں جاری رہیں گی۔

چھتر، نامعلوم مسلح افراد کا حملہ، سڑک کی تعمیر میں مصروف 2 مزدور اغوا

تعمیراتی کام روک دیا گیا، پولیس کی ناکہ بندی، اغواکاروں کی تلاش شروع

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر میں زیر تعمیر سڑک کے کام کے دوران نامعلوم مسلح افراد کا حملہ دو مقامی مزدوروں کو اغواء کر کے فرار ہو گئے واقعے کے بعد سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے مطابق پولیس تھانہ چھتر کی حدود گزشتہ شب سڑک کی تعمیر کے کام کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

اور اسلحے کے زور پر دو مقامی مزدور رستم علی بگٹی اور فیاض علی بگٹی کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے جبکہ واقعے کے بعد سڑک پر کام روک دیا گیا اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویاں کی بازیابی اور اغواہ کاروں کی تلاش شروع کر دی۔

ژوب، مرتضیٰ و کبزئی کے علاقے سے پولیس ملازم اغوا

ژوب (آن لائن) مرتضیٰ کبزئی کے علاقے سے نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کے نائب قاصد عطا اللہ کو اغوا کر لیا پولیس کے مطابق عطا اللہ کو نامعلوم مسلح افراد اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئے ہیں ایس ایس پی سید عبدالصبور نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ واقعے کے بعد مغوی کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 OCT 2026 Page No. 20

گیس کمپنی کی ناقص پالیسیوں نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے

گیس لوڈشیڈنگ اور کم پریشر نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، کاشف

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی گیس کمپنی کی ناقص پالیسیوں کے باعث کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک طرف گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، تو دوسری جانب گیس کی عدم دستیابی کے باوجود ہزاروں روپے کے بھاری بلز بھیجنا عوام کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں۔ بلوچستان کے عوام ملک کے مہنگے ترین گیس بلز ادا کرنے پر مجبور ہیں، لیکن اس کے باوجود انہیں بنیادی سہولت میسر نہیں۔ گیس کمپنی اپنا قبلہ درست کرے اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے، بصورت دیگر مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان جلد احتجاجی مظاہرے کی کال دے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ کاشف حیدری نے کہا کہ ہر سال موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی گیس کمپنی کی جانب سے وہی پرانا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ گیس کی طویل لوڈشیڈنگ، پریشر میں کمی اور بھاری بلز کے باعث شہری شدید پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ گھروں میں کھانا پکانے سے لے کر سردی سے بچاؤ تک، معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ خواتین، بزرگوں، بچوں اور بیمار افراد کو بالخصوص مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ شہری متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

کلی چلتن ریئسانی کے وال مین ڈیوٹی پر موجود نہیں ہوتے ہیں

علاقے کی واٹر سپلائی نظام پرائیویٹ وال مینوں نے سنبھال رکھا ہے

یہ لوگ پورے علاقے سے فی گھر 1,500 روپے ماہانہ وصول کر رہے ہیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) اہلیان کلی چلتن ریئسانی نے واسا (WASA) کے اعلیٰ حکام اور ارباب اختیار کی توجہ علاقے میں پانی کی تقسیم اور سرکاری والومین کی سنگین لاپرواہی و غیر قانونی سرگرمیوں کی طرف مبذول کروائی ہے۔ اہلیان علاقہ کے مشترکہ بیان کے مطابق، واسا کی جانب سے کلی چلتن ریئسانی کے لیے 4 سے 5 سرکاری والومین مقرر کیے گئے ہیں، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ ان میں سے کوئی بھی ڈیوٹی پر موجود نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے انکشاف کیا ہے کہ اس وقت پورے کلی چلتن ریئسانی کا واٹر سپلائی نظام 2 پرائیویٹ وال مین سنبھال رہے ہیں۔ یہ پرائیویٹ افراد غیر قانونی طور پر پورے علاقے سے فی گھر 1,500 روپے ماہانہ وصول کر رہے ہیں۔ اس زبردستی اور غیر قانونی وصولی کی رقم سے سرکاری خزانے کو ایک روپے کا فائدہ نہیں ہو رہا اور نہ ہی واسا کا کوئی سرکاری بل عوام کو جاری کیا جا رہا ہے، بلکہ یہ تمام رقم پرائیویٹ والومین کی جیبوں میں جا رہی ہے۔ اہلیان کلی چلتن ریئسانی کا سرکاری والومین کے خلاف محکمانہ و قانونی کارروائی کی جائے

سریاب، گیس پریشر میں کمی، علاقہ مکینوں کا احتجاج، ٹائر جلا کر روڈ بلاک کر دیا

انتظامیہ کی یقین دہانی، مظاہرین احتجاج ختم کر کے پرامن طور پر منتشر ہو گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں، خواتین، بچوں نے سردی کے باعث گیس پریشر میں کمی، بندش اور بھاری بل بھیجنے کے خلاف بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے ٹائر جلا کر سریاب روڈ کو بلاک کر کے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی۔ مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ علاقے میں سردی شروع ہوتے ہی گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ کا سلسلہ شروع ہے جس کی وجہ سے خواتین کو امور خانہ داری، بچوں اور بزرگوں کو سردی سے بچنے کیلئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گیس کی فراہمی بند ہونے کے باوجود سوئی سدرن گیس.......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کمپنی کی جانب سے شہریوں کو ہزاروں روپے کے بھاری بل بھیجے جا رہے ہیں جو شہری ادا کرنے سے قاصر ہیں گیس کی فراہمی نہ ہونے کے باوجود لوگ بل ادا کر رہے ہیں۔ لیکن کمپنی سمیت حکومت اور متعلقہ حکام شہریوں کو درپیش مشکلات سے چھٹکارا دلانے میں ناکام ہے کئی گھنٹوں تک روڈ بلاک رہنے کے بعد انتظامیہ کی یقین دہانی پر مظاہرین نے اپنا احتجاج پرامن طور پر ختم کرتے ہوئے منتشر ہو گئے اور روڈ کو ٹریفک کی آمد و رفت کے لئے کھول دیا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمت 600 روپے کلو ہونے سے تاجروں، صارفین کو مشکلات کا سامنا

18 ہزار روپے میں دستیاب گیس سلنڈر کی قیمت بڑھ کر 25 سے 26 ہزار روپے تک پہنچ گئی، کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت سمیت ملک بھر میں گیس لوڈشیڈنگ کے باعث ایل پی جی کی طلب میں اضافہ ہو گیا ہے، جبکہ قیمتوں میں بے تحاشا اضافے نے ہوٹل مالکان اور چھوٹے کاروباری طبقے کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ ہوٹل مالکان کے مطابق 18 ہزار روپے میں دستیاب گیس سلنڈر کی قیمت بڑھ کر 25 سے 26 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے، جبکہ ایل پی جی کی فی کلو قیمت بھی 400 روپے سے بڑھ کر 600 روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ قیمتوں میں اضافے کے باعث ہوٹلوں کے کاروباری اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے اور روزمرہ کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ متاثرہ کاروباری افراد کا کہنا ہے کہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث مشکلات کا شکار چھوٹے کاروباری طبقے پر ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے مزید مالی بوجھ ڈال دیا ہے، جس سے کاروبار بری طرح متاثر ہو رہا ہے اور عوام بھی اس صورتحال سے متاثر ہو رہے ہیں۔ ہوٹل مالکان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کا فوری نوٹس لے کر انہیں مناسب سطح پر لانے کے لیے اقدامات کیے جائیں، تاکہ چھوٹے کاروبار کو مزید نقصان سے بچایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 OCT 2026

Page No. 21

بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائی

بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں دہشت گردی کے خاتمے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے اہم پیش رفت ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع کچھی میں سات، جبکہ ضلع واشک میں کارروائی کے دوران دو دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ مارے جانے والوں کا تعلق "فتنہ الہندوستان" سے بتایا گیا ہے۔ ان کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے، جبکہ علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرنا اس عزم کا اظہار ہے کہ ریاست دہشت گردی کے سامنے سر نہیں جھکائے گی۔ تاہم، دہشت گردی کے خلاف جنگ محض عسکری کارروائیوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر بروقت اقدامات، مؤثر نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان رابطہ اس جدوجہد میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ بلوچستان کی صورت حال کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ پائیدار امن کے لیے سکیورٹی اقدامات کے ساتھ عوامی اعتماد، معاشی مواقع، تعلیم اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ دہشت گرد عناصر کو عوام سے الگ تھلگ کرنا اور مقامی آبادی کو ریاستی اداروں کا قابل اعتماد شراکت دار بنانا دیرپا کامیابی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابیاں یقیناً حوصلہ افزا ہیں، لیکن اصل منزل ایسا بلوچستان ہے جہاں شہری بلاخوف زندگی گزار سکیں، کاروبار اور تعلیم کے مواقع میسر ہوں اور امن مستقل حقیقت بن جائے۔ ریاستی عزم، عوامی تعاون اور مسلسل حکمت عملی ہی اس منزل تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 OCT 2026

Page No. 22

Mounting gas crisis

Winter has brought renewed concerns over gas load-shedding and low gas pressure in Quetta and other cold-prone areas of the province. As temperatures begin to fall, residents are increasingly worried about how to meet their basic heating and cooking needs. Natural gas remains a major source of domestic energy in Quetta and several other cities of Balochistan, where gas heaters are essential during the harsh winter months. However, persistent shortages and inadequate pressure have made it difficult for households to keep their homes warm and prepare meals, forcing many people to turn to alternative and often hazardous sources of fuel.

The situation is particularly difficult for low-income families, who cannot afford expensive electric heaters, alternative fuels or other heating arrangements. In rural areas, where modern heating facilities are limited, many households have traditionally relied on firewood and other conventional methods to survive the winter. Unfortunately, the worsening gas crisis has pushed even residents of Quetta and its surrounding areas towards coal stoves, wood fires and other alternatives.

It is deeply concerning that areas of Balochistan associated with the country's natural gas resources continue to experience serious shortages during winter. Dera Bugti and Sui are historically associated with Pakistan's gas industry, yet residents across the province have long complained of inadequate domestic gas supply. The situation highlights the need for fair distribution, improved infrastructure and effective planning to meet local energy requirements.

Past government announcements and assurances about ending gas load-shedding have raised public expectations, but residents continue to face difficulties. The provincial and federal governments, along with Sui Southern Gas Company (SSGC), must move beyond promises and adopt practical measures to improve supply and maintain adequate pressure, particularly during peak winter hours. Gas distribution networks should be upgraded, leakages addressed and supply schedules communicated transparently.

At the same time, authorities should explore affordable alternative energy solutions for remote and mountainous communities to reduce dependence on firewood. Protecting Ziarat's juniper forests and other natural resources must be treated as a priority.

The people of Balochistan should not be deprived of adequate heating and cooking facilities during the coldest months of the year. Ensuring a reliable gas supply is a basic public necessity and a matter of environmental protection and social justice. The government and SSGC must take timely, concrete action so that residents can face winter with dignity, safety and relief from the recurring energy crisis.

CamScanner